احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 14

منگل 3 اپریل 2001ء

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 3 اپریل 2001ء - 8 محرم 1422 ہجری - 3 - شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 73

حرص کی تباہ کاریاں

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا حرص سے بچو۔ کیونکہ اسی برائی نے پہلوں کو برباد کیا ان کو قطع رحمی پر آمادہ کیا اور انہوں نے رحمی رشتے کاٹ دیئے اور ان کو بخل کی ترغیب دی اور وہ بخیل بن گئے اور ان کو فسق و فجور کی راہ دکھائی اور وہ فاسق وفاجر بن گئے۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 6199)

انسانوں میں بدترین خُلق حرص اور بزدلی ہیں

ایمان اور حرص ایک دل میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے

جو شخص دنیا کی لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 مارچ 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن: 30 مارچ 2001ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حرص وہوا کے موضوع پر احباب جماعت کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور ساتھ میں انگلش، عربی، بنگالی، فرنچ، جرمن اور بوسنین زبانوں میں خطبہ کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے حرص وہوا کے موضوع پر احادیث نبوی بیان فرمائیں۔ حدیث میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے مگر حرص ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے ابن آدم کے پاس اگر سونے کی ایک وادی ہو تو وہ چاہتا ہے کہ دوسری وادی بھی اس کے پاس ہو اور مٹی کے سوا کوئی چیز اس کی حرص کو پورا نہیں کر سکتی۔ ایک حدیث میں ہے کہ بھیڑوں کو بھیڑیا اتنا نقصان نہیں پہنچا سکتا جتنا حرص انسانوں کو۔ حدیث میں ہے انسانوں میں بدترین خلق حرص اور بزدلی ہیں۔ ایک حدیث میں حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ایمان اور حرص ایک دل میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔ ایک حدیث میں ہے ظلم سے بچو یہ قیامت کے دن اندھیرے بن کے آئے گا۔ بے حیائی اور یاوہ گوئی سے بچو۔ بخل اور حرص سے بچو۔ پہلے لوگوں کو ان دو چیزوں نے برباد کیا اور قطع رحمی پر آمادہ کیا۔ فسق و فجور اس کی آخری حد ہے۔ حضرت نبی پاک ﷺ نے فرمایا ہر امت کے لئے ایک فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔ ایک حدیث میں فرمایا جاگیریں نہ بناؤ ورنہ تم دنیا میں دلچسپی لینے لگ جاؤ گے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ کے دور میں بعض لوگوں نے جاگیریں بنائیں مگر آنحضرت ﷺ نے ان کو منع نہیں کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ان جاگیروں کو خدا کی راہ میں خرچ کرتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک حدیث کے حوالے سے فرمایا عہدے کی بھی حرص نہیں کرنی چاہئے ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ لوگ آئے اور عہدے کی خواہش کی آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہم کسی ایسے شخص کو امارت پر فائز نہیں کرتے جو خود مانگتا ہو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہماری جماعت میں بھی یہی اصول ہے۔ اگر ثابت ہو جائے کہ کسی نے اپنے لئے ووٹ مانگے ہیں تو اس کا انتخاب کبھی قبول نہیں کیا جاتا۔

حضور ایدہ اللہ نے حرص وہوا کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا دنیا سے دل مت لگاؤ عنقریب تم جان لوگے کہ دنیا سے دل لگانا اچھا نہیں۔ فرمایا اے امیرو! بادشاہو! دولت مندو! تم میں سے ایسے لوگ کم ہیں جو موت کو یاد رکھتے ہوں۔ فرمایا جو شخص دنیا کی لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان یوم تحریک جدید 6-اپریل 2001ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ڈاکٹرز اور سٹاف نرسز کی آسامیاں

ڈینٹل سرجن۔ BDS ہونا لازمی ہے۔

میڈیکل رجسٹرار MBBS ہونا لازمی ہے چھ ماہ کا ہاؤس جاب ضروری ہے۔

کاٹی جسٹرار MBBS ہونا لازمی ہے چھ ماہ کا ہاؤس جاب ضروری ہے۔

ویمن میڈیکل آفیسر MBBs ہونا لازمی ہے چھ ماہ کا ہاؤس جاب ضروری ہے۔

سٹاف نرسز پاکستان نرسنگ کونسل کی رجسٹرڈ ہونی چاہئیں۔ تجربہ کو فوقیت دی جائے گی۔

ڈاکٹر کو گریڈ 3804-258-37-6900 کی تنخواہ ماہوار اور مہنگائی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

سٹاف نرسز کو گریڈ 2230-78-3790 کی تنخواہ ماہوار اور مہنگائی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

فضل عمر ہسپتال کا فون نمبر 213909-213970

Email ایڈریس

1-foh@sgd.nexlinx.net.pk

2-fazaleomar@yahoo.com

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

موسمی پھولوں کے تیار گملوں کی سیل

موسم بہار کی مناسبت سے رنگا رنگ پھولوں کے تیار گملے نرسری میں خوبصورت ترتیب میں فروخت کے لئے رکھے گئے ہیں۔ یہ تیار گملے انتہائی سستے داموں بیچے جا رہے ہیں۔ پہلے آیئے پہلے پایئے۔

انچارج گلشن احمد نرسری فون نمبر 213306

خطبہ جمعہ

تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اخلاق کے لحاظ سے بہترین ہیں

جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے اسے چاہئے کہ بھلی بات کرے یا چپ رہے

چاہئے کہ تمہاری زبانیں تمہارے قابو میں ہوں اور ہر قسم کے لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنے والی ہوں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 2 فروری 2001ء 2 تبلیغ 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے سورۃ نور کی آیات 25، 26 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

وہ دن (یاد کرو) جب ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف ان باتوں کی گواہی دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اس دن اللہ تعالیٰ انہیں ان کی پوری پوری جزا دے گا جس کے وہ سزاوار ہیں اور وہ جان لیں گے کہ یقیناً اللہ ہی ہے جو ظاہر حق ہے۔

آج کے خطبہ کا موضوع اخلاق حسنہ ہے۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کے اخلاق بہت اعلیٰ ہیں مگر جب قرآن اور رسول کے کلمات کی کسوٹی پر ان کو پرکھا جائے تو ہر شخص کا دل خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ میرے اعمال دکھاوے کے لئے تھے۔ وہ اعمال نہیں ہیں جو لوگ دیکھ رہے تھے اور قیامت کے دن خود اس کے اپنے جسم کے حصے، اور اس کی جلد، اس کے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے کہ یہ بداخلاق شخص تھا اور بداخلاق شخص کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تنبیہ ہے کہ وہ جنت میں نہیں جا سکتا۔

اس سلسلہ میں جو احادیث میں نے آج کے خطبہ کے لئے چنی ہیں ان میں پہلی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ مرفوع روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ابن آدم صبح کرتا ہے تو سب اعضاء زبان کی اطاعت کا اقرار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے بارے میں اللہ کا تقویٰ اختیار کر کیونکہ ہم تیرے ہی تابع ہیں۔ اگر تو درست رہی یعنی زبان سے کہتے ہیں کہ اگر تو درست رہی تو ہم بھی درست رہیں گے، اگر تو ٹیڑھی ہو گئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔ (سنن ترمذی کتاب الزھد)

ایک اور روایت حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفیؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں میں عرض کیا مجھے کوئی ایسی بات بتائیں جس کو میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپؐ نے فرمایا تو کہہ ربی اللہ۔ یعنی میرا رب اللہ ہے۔ اب اس بات کو مضبوطی سے پکڑ لو۔

اب یہ تو بڑی آسان بات ہے کہنا کہ میرا رب اللہ ہے مگر ربوبیت کے لئے جو انسان ساری زندگی اپنی ضائع کرتا ہے یا دوسروں کے سامنے جھکتا ہے، ربوبیت ہے جو دراصل اس کا امتحان لیتی ہے۔ پس منہ سے کہہ دینا کہ میرا رب اللہ ہے کافی نہیں ہے۔ بلکہ جب مشکل پڑے، جب مال کھانا ہو کسی کا اس وقت اللہ رب نہ رہے، جب کسی سے بددیانتی کرنی ہو کسی کا شریعت کے لحاظ سے جو ورثہ کا حق بنتا ہے وہ مارنا ہو اس وقت رب اپنا جھوٹ بن جاتا ہے۔ تو یہ بہت ہی بری عادت ہے۔ لوگ اس بات کو سمجھتے ہی نہیں۔ اب روزانہ میرے پاس اتنے خط آتے ہیں جھگڑوں کے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ میں یہ لوگ بھی ہیں جو اپنی بہنوں کا حق مار رہے ہیں، اپنے بھائیوں کا حق مار رہے ہیں۔ قضاء فیصلے کرتی ہے ورثوں کے ان کو کوئی پرواہ نہیں ہوتی تو دوسروں کا حق مار لینا بہت بڑی بداخلاقی ہے اور اعلیٰ اخلاق والا سوچ بھی نہیں سکتا کہ کسی کا حق مارے بلکہ وہ تو دوسروں کے لئے اپنا حق چھوڑتا ہے۔ اس لئے اس مضمون کو مضبوطی سے پکڑ لیں کہ ربی اللہ جب کہیں تو واقعی ربی اللہ ہو۔

پھر میں نے عرض کیا آپ میرے بارہ میں سب سے زیادہ کس چیز کا خوف رکھتے ہیں۔ اس پر حضورؐ نے اپنی زبان کو پکڑ کر فرمایا اس سے۔ (سنن ترمذی کتاب الزھد)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ (۔) حالات کے مطابق ان کو جواب دئے جاتے تھے۔ معلوم ہوتا ہے وہ شخص زبان کا ذرا کرخت تھا (۔) پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر صحابی کو اس کے حالات کے مطابق جواب دیا ہے اور کثرت سے مختلف جواب ایک ہی مضمون کے مختلف حدیثوں میں مختلف شخصوں کو دئے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اس سے اس میں تضاد نہیں بلکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی فطرت شناسی تھی۔ آپ فوراً اس کے لب ولہجہ، اس کی پیشانی سے پہچان جایا کرتے تھے کہ پوچھنے والا کیوں پوچھ رہا ہے اور اس کے مطابق ہی آپ اس کو جواب دیتے تھے۔

ایک روایت حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابن آدم کا ہر کلام اس کے خلاف ہوتا ہے اس کے حق میں نہیں ہوتا''۔ اور یہ بھی بڑی غور طلب بات ہے کہ ہر بات خلاف ہو انسان کے اور اس کے حق میں نہ ہو۔ اس کا استثناء یوں فرمایا ''سوائے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے اور ذکر الٰہی کے''۔ (سنن ترمذی کتاب الزھد)

جب تم کسی نیک بات کی ہدایت کرتے ہو تو وہ تمہارے خلاف نہیں جائے گا۔ نہی عن المنکر کی ہدایت کرو گے، برے کاموں سے روکو گے تو وہ بھی تمہارے خلاف نہیں ہوگا اور ذکر الٰہی تو خلاف ہو ہی نہیں سکتا۔ لیکن بعض دفعہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے اس لئے بھی رک جاتے ہیں کہ بظاہر وہ تقویٰ کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے اعمال اتنے اعلیٰ تو نہیں ہیں کہ ہم دوسروں کو بھی برائی سے روکیں۔ لیکن وہ سمجھتے نہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ہر شخص اگر اپنے اعمال کو گہرائی سے دیکھے تو وہ دوسرے کو کسی بات سے منع کرنے کا اہل نہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جب برائی سے روکیں گے تو پھر اپنی برائی نظر آنے لگ جائے گی۔ جب نیک کام کا حکم دیں گے تو خود اپنا اعمال نامہ سامنے ہوگا اور یہ کرنے سے ہی آپ کی ذات میں نمایاں ترقی ہونا شروع ہو جائے گی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی ایک روایت حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے ایک ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے جن کی زبانیں شہد سے

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

زیادہ میٹھی ہیں اور دل کنوار گندل سے بھی زیادہ کڑوے ہیں۔ مجھے اپنی ذات کی قسم میں انہیں ایسے فتنہ کا موقع دوں گا جوان میں سے نرم دل انسان کو ششدر کر دے گا۔ وہ میرے بارہ میں بھی دھوکہ میں مبتلا ہیں یا فرمایا کہ خود مجھ پر ہی جسارت کرتے ہیں۔ (سنن ترمذی کتاب الزھد)

ایک حدیث صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ اللہ کی رضا کی کوئی ایسی بات کرتا ہے جس کی طرف اس کی کوئی خاص توجہ نہیں بھی ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ بھی اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ یعنی اگر بے خیالی میں بلا ارادہ بھی نیکی کی کوئی بات کرے تو اس کا بھی اس کو اجر ملتا ہے۔ اور بندہ بسا اوقات اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی کوئی بات کہہ دیتا ہے جس کی طرف کوئی خاص توجہ نہیں کرتا اور اس بے توجہی کی وجہ سے جو وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے کی بات کر لیتا ہے وہی اسے جہنم تک لے جاتی ہے۔ (صحیح بخاری باب حفظ اللسان)

بخاری کتاب الرقاق باب حفظ اللسان۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا بعض دفعہ انسان کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کی اس نے پوری طرح چھان بین نہیں کی ہوتی تو اس کے نتیجہ میں آگ میں مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ سے بھی زیادہ دور جا گرتا ہے۔

قرآن کریم میں بھی اس بات کی بہت بار بار تاکید فرمائی گئی ہے تو جب کوئی افواہ سنو تو خواہ مخواہ اس کو قبول نہ کر لیا کرو اور آگے نہ چلا دیا کرو۔ ادھر کان میں افواہ پڑی اور زبان نے اس کو اچھال دیا یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں سوسائٹی میں لوگوں کے متعلق بدروایتیں پھیلتی ہیں۔ اور جھوٹ کے تنے پھوٹتے ہیں۔ بسا اوقات انسان ایک معصوم کے اوپر اس قسم کی بات کر دیتا ہے جو اس نے کسی سے سنی ہوئی ہو اور وہ اپنی طرف سے معتبر سمجھا جاتا ہے سو اس معتبر صاحب کی بات کے پیچھے پھر ساری سوسائٹی اس کو برا اور اسی طرح گندا سمجھنے لگ جاتی ہے جس کے متعلق اس نے بات کی ہے حالانکہ اگر معصوم کے اوپر تہمت لگائی جائے تو قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ بہت بڑی سزا اس کی ہونی چاہئے۔ پس اللہ تعالیٰ سے استغفار ہی کرتے رہنا چاہئے۔

ایک حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے دریافت کیا یا رسول اللہ نجات کیا ہے؟ آنحضورؐ نے فرمایا: اپنی زبان کو روک کر رکھو اور چاہئے کہ تمہارا گھر تمہارے لئے کفایت کرے اور اپنی خطاؤں پر رویا کرو۔ (سنن ترمذی کتاب الزھد)

ایک حدیث مسند احمد بن حنبل سے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کا ایمان اس وقت تک درست نہیں رہ سکتا جب تک اس کا دل درست اور سیدھا نہ ہو اور اس کا دل سیدھا نہیں ہو سکتا جب تک اس کی زبان سیدھی نہ ہو۔ اور وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جس کا پڑوسی اس کے شر اور دکھوں سے محفوظ نہ رہے۔ (مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین من الصحابۃ)

اب اس تسلسل میں کیا چیز مشترک ہے یہ غور طلب حدیث ہے۔ ایمان درست نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل درست نہ ہو اور جب تک زبان درست نہ ہو دل درست نہیں رہ سکتا۔ یہ دونوں ایک دوسرے پر لازم ملزوم ہیں۔ اگر دل گندہ ہو تو زبان سے بھی گند ہی پھوٹتا ہے۔ اگر زبان گندی ہو تو ایسے شخص کا دل پاک نہیں ہو سکتا۔ ناممکن ہے کہ دل تو پاک ہو اور زبان گندی ہو۔ دوسرے پڑوسی زیادہ جانتے ہیں کہ ہمارا ہمسایہ کیسا ہے۔ جس کے گھر میں اپنے گھر والوں سے بھی اپنی بدیاں نہیں چھپتیں بسا اوقات پڑوسیوں سے بھی نہیں چھپا کرتیں۔ چنانچہ بہت سے میں نے دیکھا ہے رشتے تلاش کرنے والے پڑوسیوں سے جا کر پوچھتے ہیں کہ یہ کیسے ہیں۔ وہ سچی بات بتا دیتے ہیں۔ تو اس لئے اس کے معاً بعد آپ نے پڑوسی کا ذکر فرمایا۔ وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جس کا پڑوسی اس کے شر اور دکھوں سے محفوظ نہ رہے۔ جب اس کے شر اور دکھ پڑوسی کو ملتے ہیں تو

پھر وہ ان کے متعلق رائے بھی ویسی کرتا ہے۔

ایک حدیث مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے جس کو لوگ اپنے خون اور اپنے اموال کا امین جانیں۔ (مسند احمد بن حنبل مسند باقی المکثرین من الصحابۃ)۔ یعنی سچا مومن تو وہ ہے جس کے متعلق یقین ہو کہ یہ بددیانتی نہیں کرے گا۔ بسا اوقات لوگوں نے امانتیں رکھوانی ہوں تو مولوی کے پاس نہیں رکھواتے، کسی اور کے پاس رکھوا دیتے ہیں۔ ہمارے ایک دفعہ مجھے یاد ہے برجی بابل میں ایک شخص تھا بے چارہ اس کو اپنی امانت کچھ رکھوانی تھی۔ میرے پاس دوڑا آیا کہ میری امانت رکھ لیں۔ میں نے کہا تمہارے پاس مولوی اتنا بڑا رہتا ہے اس کو کیوں نہیں دیتے۔ کہا توبہ توبہ مولوی تو اسی وقت کھا جائے گا۔ تو دل ہمارے ساتھ ہیں خواہ منہ کریں بک بک ہزار۔ حقیقت یہی ہے کہ یہ جانتے ہیں کہ مولوی بددیانت ہے اور جب امانت رکھوانے کا معاملہ ہو تو احمدیوں کے پاس ہی رکھوائی جاتی ہیں۔

ایک بخاری کتاب الرقاق سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے اسے چاہئے کہ بھلی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ بھلی بات کہنا بھی صدقہ ہے اور اگر بھلی بات نہیں کر سکتے تو چپ رہو، یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ بری بات منہ سے نکلے تو وہ بہت بڑی حد تک کسی کو گنہگار بھی کر سکتی ہے۔

سنن ابن ماجہ سے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے وہ کچھ سکھائیں جو جامع ہو یعنی ہر سیکھنے والی بات اس میں سمٹ جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: ''جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسی نماز پڑھ گویا وہ تیری آخری نماز ہے'' اور نماز میں جتنی بخششیں انسان مانگ سکتا ہے وہ اپنے لئے مانگے۔ پھر زندگی کا اعتبار کوئی نہیں۔ نماز سے جو گناہ دھلتے ہیں باہر جا کے انسان پر پھر گناہ چڑھ جاتے ہیں۔ تو بہت ہی پیاری نصیحت ہے کہ نماز پڑھو تو ایسی پڑھو جیسے تمہاری آخری نماز ہو اور لوگوں سے ایسا کلام نہ کر جس کے بعد تجھے معذرت کرنی پڑے۔ اور جو چیز لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے امید وابستہ نہ کر۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب الحکمۃ)۔

یعنی بنی نوع انسان کے ہاتھوں سے اگر انسان کی حرص اور امید اور ہواء وابستہ ہو جائیں تو پھر وہ خدا کا نہیں ہوتا۔ وہی بات ہے کہ ربنا اللہ پھر سچے دل سے نہیں کہہ سکتا۔

سنن ترمذی میں حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن مومن کے میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ بھاری اور کوئی عمل نہیں ہوگا۔'' یعنی اس کے اعمال کا اگر جائزہ لیا جائے گا تو جس کے اعمال کا پلڑا بھاری ہو گا حسن اخلاق کے لحاظ سے وہ یقیناً جنتی ہے اور اس کی پھر بعض خطائیں بھی اس کی وجہ سے بخشی جا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فحش اور بدکلامی کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔

(سنن ترمذی کتاب البر والصلۃ ۔ باب ماجاء فی حسن الخلق)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب اور قیامت کے روز مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ ہوں گے جو تم میں سے زیادہ عمدہ اخلاق کے حامل ہوں گے۔ اور قیامت کے دن مجھے زیادہ ناپسندیدہ مجالس کے لحاظ سے مجھ سے سب سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے جو بہت زیادہ بولنے اور بغیر سوچے سمجھے تمسخرانہ انداز میں لمبی لمبی باتیں کرنے والے اور تکبر کرنے والے ہوں گے۔

(سنن ترمذی کتاب البر والصلۃ باب ماجاء فی معالی الاخلاق

مزاح تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فطرت میں بھی تھا مگر بے سوچے سمجھے مزاح کی خاطر' ہنسانے کی خاطر لوگوں کی برائیاں بیان کر دینا کسی میں مین میخ نکالنا یہ بہت ہی بیہودہ عادت ہے اور اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔

ایک مسلم کتاب الفضائل سے روایت لی گئی ہے۔ مسروق روایت کرتے ہیں کہ جب معاویہ کوفہ آئے تھے تو اس وقت ہم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضورؐ نہ تو فحش کلامی کرتے تھے اور نہ ہی فحش کلامی سننا پسند کرتے تھے اور انہوں نے مزید بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اخلاق کے لحاظ سے بہترین ہیں۔''

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب کثرۃ حیائہ ﷺ)

ایک سنن ترمذی سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے عمل کے بارہ میں دریافت کیا گیا جو کثرت سے لوگوں کو جنت میں داخل کرنے کا موجب ہوگا تو آپؐ نے فرمایا: ''اللہ کا تقویٰ اور حسن اخلاق''۔ اور آپ سے ایسے عمل کے بارہ میں پوچھا گیا جو لوگوں کو کثرت سے آگ میں داخل کرنے کا موجب ہوگا تو آپ نے فرمایا: ''منہ اور شرمگاہ''۔

(سنن ترمذی کتاب البر والصلۃ باب ماجاء فی حسن الخلق)

اب میں اسی مضمون سے متعلق حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ یہ ملفوظات سے عبارت لی گئی ہے۔

''چاہئے کہ تمہاری زبانیں تمہارے قابو میں ہوں۔ ہر قسم کے لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنے والی ہوں۔ جھوٹ اس قدر عام ہو رہا ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں۔ درویش' مولوی' قصہ گو' واعظ اپنے بیانات کو سجانے کے لئے خدا سے نہ ڈر کر جھوٹ بول دیتے ہیں اور اس قسم کے اور بہت سے گناہ ہیں جو ملک میں کثرت سے پھیلے ہوئے ہیں''۔

(ملفوظات جلد دوم جدید ایڈیشن صفحہ 266)

آج کل پاکستان کی سب سے بڑی لعنت یہ (-) جھوٹ ہی ہیں۔

پھر ملفوظات جلد دوم میں حضرت مسیح موعود کی یہ عبارت بھی درج ہے:

''اخلاق کا درست کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے یہ اصلاح نہیں ہوتی''۔ انسان کو ہمیشہ اس پہلو سے Introvert ہونا چاہئے یعنی جب بھی وہ کوئی بات کرتا ہے اگر تو ہو سکے تو پہلے سوچ لے اور اگر بات کر بیٹھا ہو تو پھر دوبارہ اس پر ضرور غور کرے۔ یہ جو گائے بھینسیں بکریاں جگالی کرتی ہیں یہ ایک قسم کی ذہنی جگالی ہوتی ہے۔ بات کر لی ہے پھر اس پر غور کریں تو خود محسوس ہو جائے گا کہ کون سی بات غلط تھی اور آئندہ سے اس سے توبہ کریں۔

''جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے یہ اصلاح نہیں ہوتی۔ زبان کی بداخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں اس لئے اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہئے۔ دیکھو کوئی شخص ایسے شخص کے ساتھ دشمنی نہیں کر سکتا جس کو اپنا خیر خواہ سمجھتا ہو۔ پھر وہ شخص کیسا بے وقوف ہے جو اپنے نفس پر بھی رحم نہیں کرتا' اپنی جان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے جبکہ وہ اپنے قویٰ سے عمدہ کام نہیں لیتا اور اخلاقی قوتوں کی تربیت نہیں کرتا۔ ہر شخص کے ساتھ نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہئے''۔

(ملفوظات جلد دوم (جدید ایڈیشن) صفحہ 262-263)

اب نماز میں ہر روز ہم ایاک نعبد کی جو دعا کرتے ہیں اس کے متعلق حضرت مسیح موعود کی ایک بہت ہی عارفانہ تحریر ہے۔ ملفوظات میں۔ اس لئے بیان کرتا ہوں کہ بعض دفعہ سننے والے معمولی سی غلطی بھی کر دیتے ہیں تو جو حضرت مسیح موعود کی تحریر ہے وہ بہت زیادہ قابل اعتماد ہے بجائے ملفوظات کے۔ لیکن چونکہ ملفوظات کا اکثر حصہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی چھپ بھی جاتا تھا اس لئے اس پہلو سے وہ بھی نہایت معتبر روایت ہے۔ جو زندگی کے بعد چھپے ہیں ان کے متعلق ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہوسکتا ہے کوئی غلطی ہو گئی ہو مگر زندگی میں چھپنے والے ملفوظات یقیناً قابل اعتماد ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے (ایاک نعبد) کی تعلیم دی ہے۔ اب ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا اس لئے ساتھ ہی (ایاک نستعین) کی تعلیم دے دی''۔ کہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور یہ تو دعویٰ ہے ایک اپنے متعلق کہ ہم ضرور تیری عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی کریں گے مگر جب تک خدا تعالیٰ کی مدد ساتھ نہ ہو' نہ عبادت کر سکتے ہیں اللہ کی' نہ آئندہ کر سکیں گے۔ اس لئے فرمایا ''ساتھ ہی (ایاک نستعین) کی تعلیم دے دی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو میں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں' ہرگز نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور خود وہ پاک ذات جب تک توفیق عطا نہ فرمائے کچھ بھی نہیں ہو سکتا اور پھر'' ایاک اعبد'' یا ''ایاک استعین'' نہیں کہا (ایاک اعبد) مطلب میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں۔ (ایاک نعبد) مطلب ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اسی طرح ''ایاک استعین'' بھی نہیں فرمایا بقول حضرت مسیح موعود جو واقعہ یہی ہے کہ اس کا ترجمہ یہ ہوگا کہ اے اللہ میں تیری عبادت کرتا ہوں اور تیری ہی کرتا ہوں تیرے سوا کسی کی نہیں کرتا اور میں مدد بھی تجھ سے مانگتا ہوں اور ہمیشہ تجھ ہی سے مانگوں گا۔ یہ اچھی بات ہے لیکن اس میں اپنے ساتھی بنی نوع انسان کو تو بھلا دیا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے خود غرضی سے بالا قرار دیا ہے اور ایسی تعلیم دی ہے قرآن کریم نے جس سے خود غرضی کا قلع قمع ہو۔ تو نیک دعاؤں میں بھی دوسروں کو شامل کیا کرو۔ تمام بنی نوع انسان کے لئے دعائیں کیا کرو۔

فرماتے ہیں: ''تقویٰ والا کل انسانوں کو لیتا ہے۔ زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے۔ زبان سے ہی تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آ جاتی ہیں۔ اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے........ دیکھو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نبوت کا اعلان کیا تو اپنے پرائے سب کے سب دشمن ہو گئے مگر آپؐ نے ایک دم بھر کے لئے بھی کبھی کسی کی پرواہ نہیں کی یہاں تک کہ جب ابو طالب آپؐ کے چچا نے لوگوں کی شکایتوں سے تنگ آ کر کہا اس وقت بھی آپ نے صاف طور پر کہہ دیا کہ میں اس کے اظہار سے رک نہیں سکتا۔ آپ کا اختیار ہے کہ میرا ساتھ دیں یا نہ دیں''۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 مارچ 2001ء)

میں ہر گھڑی اک پیاس کا صحرا نیا
تم تازہ تر اک آب ہو تم کون ہو
میں کون ہوں وہ جس سے ملنے کے لئے
تم ہر نفس بے تاب ہو تم کون ہو
میں تو ابھی برسا نہیں دو بوند بھی
تم روح تک سیراب ہو تم کون ہو

عبیداللہ علیم

مکرم عبدالسمیع نون صاحب

اس کی ظاہری اور باطنی برکتیں سب دنیا میں پھیلیں گی

سیدنا حضرت مصلح موعود کی پاکیزہ سیرت کے چند گوشے

مذہبی قوموں کی زندگی میں عظیم اور مخلص راہنما بہت بڑا کردار ادا کرتے ہیں- اور قومی اوراق پر اپنی عظمت کے انمٹ نقوش ثبت کر جاتے ہیں- قومیں ان کی زندگی سے زندگی پاتی ہیں- لیکن ان کے مرنے کے بعد بھی ان کی قومیں زندہ ہی رہتی ہیں- آج جس عظیم مذہبی راہ نما کے ایک زریں واقعہ کا بیان مقصود ہے وہ لاکھوں میں نہیں کروڑوں میں ایک تھا- اور وہ "مظہر الحق والعلا" کہ جس کی پیدائش سے بھی تین سال قبل اس کی صفات حسنہ اور کمالات خاصہ کے خدوخال بڑی تفصیل کے ساتھ عالم الغیب والشھادہ نے بیان فرما دیئے تھے- وہ تعداد میں باون ہیں- جوں جوں ان کا مطالعہ کرتے ہیں- تو حیرت ہوتی ہے- کہ مصور حقیقی اور خالق کون ومکان نے ایک شخص میں کتنی حسنات اور خصوصیات جمع فرما دی تھیں-

اور پھر کبھی 22 جنوری 1886ء سے 20 فروری 1886ء تک ایک فنافی اللہ کی تنہائی میں تضرعات اور کامل اضطراری حالت میں مناجات کا نقشہ سامنے آتا ہے- تو کبھی عالم تصور میں اس شمع کے ایک پروانے کی جان قربان کر دینے کی تڑپ کا نظارہ کرتے ہیں- جو جہلم سے اس شمع کی لو کی تلاش میں پھرتا پھرتا ہوشیار پور جا پہنچا تھا- پھر اس آقا کے ارشاد کی تعمیل میں اس کے غلاموں کی ملاقات کرانے سے معذرت کے اظہار پر اس کی دل شکنی اور پھر آسمان سے اس کی دلجوئی سے معمور آواز "کہ مہمان کا اکرام کریں" ادھر اس راہ ھدیٰ کے مسافر کو آسمانی حکم کہ "یہیں تمہارا پہنچنا مقدر تھا" اس مکان بلکہ اس سارے شہر پر روحانی نجوم کی چمکار جس نے سارے ماحول پر احاطہ کر رکھا تھا ایسے میں مولانا برہان الدین کی زیرکی، بصیرت اور باریک بینی بھی ایک روحانی غذا مہیا کرتی ہے- کہ جو مختصر سی جھلک دیکھ کر دم نقد متاع جسم وجان لٹا بیٹھے- اور برملا پکار اٹھے- اس کی منزل دور بہت دور ہے- اس زمانے کا نقشہ الفاظ میں کھینچنا ناممکن ہے- کوئی صاحب حال ہو جو اس روحانی منظر کی تصویر کشی کر سکے

اے کاش "سلطان القلم" کا حقیقی وارث حضرت اماں جان کا کوئی "بشریٰ" پھر دنیا میں آئے- ایسا کبھی کوئی مبشر وجود روحوں میں انقلاب پیدا کرنے والے اس دو ماہ کے شب و روز کا نظارہ ہمیں کرا دے ایک بار پھر وہ "چاند" زمین پر اتر آئے- یا کوئی میر محمد اسحٰق پھر دنیا میں ظاہر ہو- ہاں وہی جو طلسماتی بیان سے 14 صدی قبل کے زمانے میں پہنچ جاتا تھا- اور سامعین کو بھی اس مبارک محفل کے نظارے کرا دیتا تھا-

وہ نکات معرفت بتلائے کون
جام وصل دلربا پلوائے کون
ڈھونڈتی ہے جلوہ جاناں کو آنکھ
چاند سا چہرہ ہمیں دکھلائے کون

یا گردش ماہ و سال ہی کوئی ایسی چال چلے جو ہمیں انیسویں اور بیسویں صدی کے سنگم میں لے جائے-

دوڑ پیچھے کیطرف اے گردش ایام تو

حضرت مسیح موعود کے اس مبارک سفر میں ہمسفری کی سعادت جن دو بلند بخت ساتھیوں کو نصیب ہوئی- ان کی حالت ایمانی بھی قابل صد ناز ہے- یعنی حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری اور حضرت شیخ حامد علی صاحب اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی موسلا دھار بارش ان کو دیکھنے کی سعادت عطا ہوئی-

سنانے والے افسانے ھما کے
کبھی دیکھے بھی ہیں بندے خدا کے
نہ واپس آیا دل اس در پہ جا کے
وہیں بیٹھا رہا دھونی رما کے

آج ہی صلح کرو

گزشتہ صدی کی چھٹی دہائی تھی- اس کا اوائل ہی ہوگا- کیونکہ حضرت مصلح موعود ابھی رتن باغ لاہور میں قیام فرماتے تھے- سر ملک فیروز خان صاحب نون جو چند سال بعد وزیر اعظم پاکستان بنے- ان دنوں لاہور ہی میں تھے- وہ خان بہادر ملک صاحب خان صاحب نون سے چوتھی پانچویں پشت پر ملتے تھے- ملک صاحب خان نون تو بڑے فدائی اور مخلص تھے- ان کے چھوٹے بھائی میجر ریٹائرڈ ملک سردار خان صاحب نون تھے- ملک صاحب خان صاحب نون کی کسی وجہ سے سر فیروز خان صاحب نون اور میجر سردار خان صاحب سے ناراضگی ہوگئی- اور تلخی اتنی بڑھی کہ ملک صاحب خان نے نون خاندان کی شادی غمی میں شرکت کرنا ترک کر دی- اور افتراق کی خلیج اتنی وسیع ہوگئی کہ جس سے سارا نون خاندان گویا ریزہ ریزہ ہوگیا- میجر ملک سردار خان صاحب اور سر فیروز خان صاحب تو شاید کسی کی بات مانتے- ملک صاحب خان صاحب کا خاندان میں رعب سب سے فزوں تر تھا- ان سے گفتگو کرنے کی کسی میں ہمت ہی نہیں تھی-

آخر بڑی سوچ و بچار کے بعد سر فیروز خان صاحب اور میجر سردار خان صاحب کو یہ تدبیر سوجھی کہ ایک ہی شخص ہے جو ہمارے درمیان مصالحت کروا سکتا ہے- جو امانت دار بھی ہے- سچا بھی ہے- اور زیرک مردم شناس اور دانش مند بھی ہے- اور صرف وہی ملک صاحب خان صاحب کو صلح پر مائل بھی کر سکتا ہے اور وہ ہے حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب چنانچہ یہ دونوں بھائی حضرت صاحب کی خدمت میں رتن باغ میں حاضر ہوئے اور بتایا کہ بڑے بھائی ملک صاحب خان صاحب ہم دونوں سے سخت ناراض ہیں- اور ساری نون فیملی جو 12 دیہات کی واحد مالک ہے- اور جو باہم اتفاق و اتحاد اور یکرنگی میں بے مثل تھی- اب پارہ پارہ ہو چکی ہے-

حضرت صاحب نے ملک صاحب خان صاحب کو طلب فرمایا- اور ملک صاحب خان صاحب نے خود مجھے یہ واقعہ سنایا- ملک صاحب حاضر ہوئے- تو حضرت صاحب نے فرمایا- کہ ملک صاحب بھائیوں بھائیوں میں اتنی رنجش اور ناراضگی کہ علیک سلیک بھی ختم ہوگئی ہے- بول چال بھی بند ہے- بہت نامناسب ہے- آپ پہلے سر فیروز خان صاحب نون کے پاس جائیں- اور ان سے معذرت طلب کریں- پھر اپنے چھوٹے بھائی میجر سردار خان صاحب سے معافی مانگیں- اور پھر آج ہی مجھے رپورٹ دیں-

ملک صاحب کہتے تھے- کہ اس سے میرے دل میں انقباض سا پیدا ہوا- کہ حضرت صاحب نے باہم ناراضگی کی کوئی وجہ دریافت نہیں فرمائی نہ میری کسی زیادتی کی نشاندہی فرمائی ہے- اور اپنے سے چھوٹے بھائیوں کے سامنے جھکنے کا حکم دے دیا گیا ہے- مگر ملک صاحب فرماتے تھے کہ میری کیا مجال تھی کہ عذر خواہی کرتا یا تعمیل ارشاد میں ذرا تاخیر ہی کرتا- مجبوراً پہلے سر فیروز خان صاحب کی کوٹھی "الوقار" مسلم ٹاؤن لاہور پہنچا- ملک صاحب نے مجھے موٹر کار سے اترتے دیکھا- تو تیزی سے میری طرف لپکے- اور بڑی محبت سے میرے ساتھ معانقہ کیا- اور زار و قطار رو رہے تھے- اور کہتے جاتے تھے- کہ میں قربان جاؤں میرزا محمود احمد پر جنہوں نے ہمارے سارے خاندان پر یہ احسان عظیم کیا- جو اور کسی سے ممکن ہی نہیں تھا- ملک صاحب نے معافی مانگی کہ یہی انہیں حکم تھا- سر فیروز خان صاحب کہتے جاتے کہ معافی کیسی- آپ میرے عزیز ترین بڑے بھائی ہیں- آپ مجھے خدا کے لئے معاف کر دیں- اور ابھی میں جاتا ہوں حضرت صاحب کے پاس مگر ان کا کس منہ سے شکریہ ادا کر سکوں گا-

بھائی صاحب آپ کھانا تو آج میرے ساتھ کھائیں- ملک صاحب خان صاحب نے کہا کہ مجھے اس کی فرصت نہیں ہے- کیونکہ حضرت صاحب کا حکم ہے کہ میجر سردار خان صاحب سے بھی جا کر معافی مانگو- اور پھر حضرت صاحب کو ابھی رپورٹ بھی دینی ہے- چنانچہ اسی طرح ملک صاحب اپنے چھوٹے بھائی کے پاس گئے- اور وہ بھی خوشی ممنونیت بے حد سے مغلوب تھے- اور آنسوؤں کی برسات میں دونوں بھائی گلے ملے- اور ان کی کھانے کی درخواست بھی اسی بنا پر نامنظور ہوئی- کہ حضرت صاحب نے فوراً رپورٹ دینے کا حکم دیا تھا- اس کی تعمیل مجھ پر فرض ہے- چنانچہ ملک صاحب ڈیڑھ گھنٹے میں ہی اس کارروائی سے فارغ ہو کر حضرت صاحب کے ہاں پہنچے- اور سارا ماجرا سنایا- اور بصد ادب عرض کیا- کہ آپ کے احکام کی من وعن تعمیل کی ہے- آپ اس پر بہت خوش ہوئے- اور ملک صاحب کہتے تھے- کہ حضرت صاحب نے مجھے اپنے پاس بٹھا لیا- اور فرمایا-

کہ ملک صاحب آپ کے لئے میرا یہ حکم دل پسند تو شاید نہ ہوا ہوگا- کہ کسی قسم کی تحقیقات کرنے یا ناراضگی کی وجوہ معلوم کرنے کے بغیر ہی آپ کو حکم دے دیا کہ جاؤ اپنے سے عمر میں چھوٹے بھائیوں سے معافی مانگو-

وجہ یہ تھی کہ آپ نے میری بیعت کی ہوئی ہے- سر فیروز خان اور میجر سردار خان کے ساتھ تو

میرے معاشرتی تعلقات ہی ہیں- وہ میرے حکم کے پابند تو نہیں- مگر آپ پابند ہیں- اس لئے آپ کو حکم دیا- پھر سیدنا حضرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول صادق ہے- کہ جو شخص اپنے روٹھے ہوئے بھائی کو منانے میں پہل کرے گا- وہ 500 سال پہلے جنت میں جائے گا- حضرت صاحب نے فرمایا- کہ یہ استعارے کا کلام ہے- مگر بہرحال اس سے یہ تو ثابت ہے- کہ پہل کرنے والا بہت پہلے جنت میں جائے گا- اور اس حدیث شریف کی رو سے آپ ایک ہزار سال پہلے جنت میں جائیں گے- تو سوچ لیں کہ یہ کس قدر فائدے اور منافع کا سودا ہوا- ملک صاحب فرماتے تھے-

کہ حضرت صاحب نے ایسے پیارے اور دلکش انداز میں میرے معذرت خواہی کے واقعات کو پسند فرمایا کہ میں عش عش کر اٹھا- اور مجھے انشراح قلب نصیب ہوا- کہ واقعی حضرت صاحب کا حکم بڑی حکمتوں پر مبنی تھا- اس کے بعد پھر ان صاحبان کے درمیان کبھی اختلاف پیدا نہ ہوا- جس کا راقم خود شاہد ہے-

ملک سر فیروز خان نون صاحب جب صدر ایوب کا مارشل لاء لگا- تو وزارت عظمیٰ سے فارغ ہو کر لاہور اپنی کوٹھی میں مقیم ہو گئے- اور قریباً ہر ہفتے مجھے فون کرتے اور سب سے پہلے پوچھتے- ''حضرت صاحب کی طبیعت کیسی ہے-'' اور ساتھ مجھے یہ ہدایت ہوتی- تمہارا جب ربوہ جانا ہو تو ''حضرت صاحب'' کی خدمت میں میری طرف سے سلام اور آداب عرض کرنا نہ بھولنا- دوسرا سوال موصوف کا یہ ہوتا کہ سر ظفر اللہ خان کب پاکستان آ رہے ہیں- میں عرض کرتا نومبر میں تشریف لایا کرتے ہیں- تمہیں الفضل سے معلوم ہو جائے گا- کہتے مجھے بتا دینا- میں انہیں اپنے گھر پر ملاقات کی تکلیف دوں گا- کیونکہ خود بیمار تھے- گھر سے باہر نہیں جاتے تھے- میں پوچھتا بھائی صاحب خان کا کیا حال ہے- کہتے ''ٹھیک ہی ہیں'' ہاں وہ انشاء اللہ ٹھیک ہی رہیں گے- کیونکہ وہ ورزش بہت کرتے ہیں- اس وقت ان کی عمر 84 سال تھی- میں نے کہا- بابا جی وہ اب ورزش نہیں کر سکتے- فرماتے- وہ چھ نمازیں باقاعدگی سے پڑھتے ہیں- اس عمر میں یہ کافی ورزش ہے- ہمیں تو یہ بھی نصیب نہیں-

پھر جب 1965ء میں حضرت مصلح موعود کی وفات ہوئی- تو ان کے بڑے بیٹے ملک نور حیات جو ایم- این- اے تھے اور سرگودھا میں سکونت پذیر تھے- انہیں فوراً حکم دیا کہ فوراً ربوہ پہنچو- حضرت صاحب ہمارے بڑے محسن تھے- فوت ہو گئے ہیں- ملک نور حیات اس روز شدید کمر درد کے باعث بہت بیمار تھے- بڑی موٹر کی عقبی سیٹ پر گاؤ تکیہ رکھ کر ربوہ بیت المبارک کے گیٹ پر مجھے ملے- مجھے بتایا کہ والد صاحب نے صبح دوبارہ جب فون کیا تو میں نے کہا- کہ میں ابھی جا رہا ہوں- تو سخت غصے میں تھے- کہ اتنا بڑا شخص حضرت صاحب فوت ہو گئے ہیں- تم رات کو نہیں گئے- صبح آٹھ بجے تک بھی ربوہ نہیں پہنچے اور ملک نور حیات صاحب بتاتے تھے- کہ ٹیلی فون کے ریسیور کو غصے میں اتنے زور سے پھینکا کہ چور چور ہو گیا ہو گا- پھر ملک نور حیات صاحب نے بتایا مجھے والد صاحب نے تین حکم دیئے تھے- تم میری مدد کرو- اول یہ کہ حضرت صاحب کا چہرہ مبارک دیکھنا ہے- دوئم آپ کے صاحبزادگان سے اظہار تعزیت- اور سوئم اجازت لے کر حضرت صاحب کے جنازہ میں شامل ہونا ہے- چنانچہ میں انہیں لے کر زیارت کے لئے گیا- اس وقت صاحبزادہ مبارک احمد صاحب بھی ساتھ تھے- پھر انہوں نے تعزیت کی اور جنازہ میں شامل ہونے کی اجازت چاہی- صاحبزادہ میرزا مظفر احمد صاحب بھی موجود تھے- انہوں نے کہا- کہ اجازت کی تو ضرورت نہیں مگر آپ کو شدید کمر درد کی تکلیف ہے- آپ آرام کریں- جنازہ سہ پہر کو ہو گا- اتنی دیر آپ انتظار نہیں کر سکتے-

دعا سے اولاد

یہ ذکر بھی تاریخ میں محفوظ ہو جانا چاہئے- کہ ملک سر فیروز خان صاحب کی بیگم صاحبہ جو نون خاندان سے تھیں- اور ملک صاحب خان صاحب کی بھتیجی تھیں- انہیں ''لیڈی نون'' کہا جاتا تھا- 6/7 سال ان کی شادی کو ہوئے تھے- مگر ان کے ہاں کوئی اولاد نہ ہوئی- ان دنوں لارنس روڈ لاہور پر سر فیروز خان صاحب نون کی رہائش تھی- محترمہ لیڈی نون صاحبہ پریشان تھیں- ایک صبح اپنے ڈرائیور مسمی امیر علی کو لیڈی نون صاحبہ نے حکم دیا- موٹر نکالو سفر پر جانا ہے- اور ایک نوکرانی اور اپنے خاندانی ملازم احمد شیر کلر کو ہمراہ لے کر حکم ہوا- کہ امرتسر چلو- وہاں جا کر حکم ہوا- کہ بٹالہ کی طرف جانا ہے- وہاں سے قادیان پہنچے- احمد شیر کلر چند سال قبل فوت ہوئے انہوں نے مجھے یہ واقعہ سنایا- کہ ایک بجے کے قریب قادیان یہ قافلہ پہنچا- حضرت صاحب کے گھر بیگم صاحبہ نے پیغام بھجوایا- تو نوکرانی اور بیگم صاحبہ تو حضرت صاحب کے گھر گئیں ڈرائیور امیر علی اور احمد شیر کو نیچے بٹھایا گیا- پھر چائے اور کھانے سے تواضع ہوئی- اور قریباً دو گھنٹے اوپر ٹھہر کر محترمہ بیگم صاحبہ اور نوکرانی واپس آئیں- اور لاہور واپس آ گئے- اوپر حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کے گھر وہ دو گھنٹے قیام رہا- اور اس واقعہ کے عینی شاہد صاحبزادہ میرزا مبارک احمد بھی ہیں- انہوں نے مجھے زبانی تفاصیل بتائی تھیں- کہ بیگم صاحبہ نے گھر آتے ہی حضرت صاحب سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی- حضرت صاحب دفتر میں تھے- نماز پڑھانے کے لئے گھر سے جانے لگے- تو سیدہ ام ناصر صاحبہ نے لیڈی نون کا بتایا- آپ نے ان سے خیریت دریافت فرمائی- لیڈی نون صاحبہ نے کہا کہ حضرت شادی ہوئے 6/7 سال ہو گئے ہیں میری گود ھری نہیں ہوئی-

آپ کے ''دوست'' سر فیروز خان کا کیا ہے- وہ تو اولاد کی خواہش میں ایک اور شادی کر لے گا- میرے لئے دعا کریں- چنانچہ حضرت صاحب نے گھر کے افراد کے ساتھ اسی وقت دعا کی- یہ 1925ء کا واقعہ ہے-

احمد شیر کلر نے کئی بار مجھے یہ واقعہ سنایا پھر اللہ کا فضل ہوا کہ 1926ء میں ملک نور حیات خان صاحب نون پیدا ہوئے- اور اس خاندان پر جو پژمردگی چھائی ہوئی تھی- اور یاس وناامیدی کا عفریت ڈرا رہا تھا- اس پر باد صبا کا پہلا جھونکا آیا- کہ مسرتوں اور شادمانیوں کی بھرپور بہار آئی- یہ پہلا بچہ 4/5 ماہ کا ہو گا- تو پھر وہی خوش نصیب قافلہ محترمہ لیڈی نون صاحبہ کی سرکردگی میں ان کے حکم پر قادیان پہنچا- اور حضرت کی خدمت میں ممنونیت اور خوشیوں سے سرشار ہو کر پھر گھر پر ملاقات کی- اور لیڈی نون صاحبہ نے عرض کیا کہ یہ آپ کی دعاؤں کا ثمرہ ہے- اس کے سر پر اپنا دست مبارک پھیریں- کہ یہ بلند نصیبے والا ہو- اس کے بعد ملک صاحب کے ہاں دو بیٹے ملک ظہور حیات نون اور ملک منظور حیات نون اور دو دختران بھی تولد ہوئیں- سبھی بااقبال ہوئے مگر وہ جو حضرت مصلح موعود کی دعاؤں سے پیدا ہوا تھا- اور وہ جس پر وہ نگاہ صد ناز پڑی- اور جس کے سر پر وہ مبارک ہاتھ لگے- جن کے ساتھ افضال الٰہی اور نعماء آسمانی کا آنا ازل سے مقدر تھا-

ہاں وہی جس کی یہ علامت تھی کہ قومیں اس سے برکت پائیں گی- اور اس کی ظاہری اور باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی- مالک الملک علیم وخبیر نے اس کی پیدائش سے قبل ہی شائع کروا دی تھیں- جاننے والے جانتے ہیں- اور راقم نے بھی ملک نور حیات خان صاحب نون کا اس پہلو سے بھی گہری نظر سے مطالعہ کیا- وہ صورت اور سیرت میں سارے نون خاندان میں یکتا تھا-

دنیاوی لحاظ سے وہ ایک کامیاب ترین سیاست دان جو کئی بار ایم- این- اے بنا- اور دو تین مرتبہ مرکزی وزیر کے منصب پر فائز ہوا- دیانتداری- راست بازی اور سخاوت اور بے ریا عبادت گزاری میں شغف اس کی خصوصیات تھیں- وہ دوستوں کا باوفا دوست خلیق ملنسار اور منکسر المزاج اور غریب پرور تھا- ستر سال کی عمر میں وفات پا گیا- اس کی سخاوت اور غربا پروری اور دیگر نیک کاموں کا سلسلہ صدقہ جاریہ کی صورت ابھی مسلسل چل رہا ہے-

ملک نور حیات خان صاحب نون حضرت حافظ میرزا ناصر احمد صاحب سے کئی بار ملے- اور سیدنا حضرت میرزا طاہر احمد صاحب میری موجودگی میں ملک نور حیات صاحب کی بہت تعریف فرماتے اور کئی بار لندن سے مجھے ارشاد ہوا کہ ملک صاحب کو آپ کا سلام پہنچاؤں-

ملک نور حیات صاحب نون ایم این اے تھے کہ لاہور سے ربوہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر سننے کے لئے آئے بڑے ادب سے چوہدری صاحب سے ملے انہیں ''انکل انکل'' کہہ کر پکارتے تھے لندن کے زمانے کے واقعات مزے لے لے کر سناتے رہے کہ ہم تینوں بھائی ہر اختتام ہفتہ پر ''انکل'' سے ملنے جاتے تھے اور وہ ہمیں ایک سٹور پر لے جاتے وہاں سے مختلف تحائف خرید کر دیتے تھے جبکہ ہمارے والد صاحب کہتے تھے چوہدری صاحب کو تنگ نہ کیا کرو وہ ساری آمدنی چندوں میں اور غرباء پر خرچ کر دیتے ہیں مگر ہمیں کھانے پینے کی چیزیں ملتی تھیں اس لئے ہم خاموشی سے انکل کے پاس کھسک جاتے تھے-

سارا نون خاندان ملک صاحب خان صاحب نون سابق ڈپٹی کمشنر کو راست گو بہادر- عابد و زاہد اور تقویٰ شعار مانتا تھا اور خاندان کے سبھی چھوٹے بڑے ان کا بہت ادب کرتے تھے مگر صد حیف کہ ان کے ورثاء نے ان کی حسنات سے کم ہی حصہ پایا اور ایمان و ایقان کی وہ مشعل جو خلافت اولیٰ میں روشن ہو کر مسلسل نور برساتی رہی تھی ملک صاحب کی وفات کے روز ہی ٹمٹمانے لگی تھی اور بالآخر بجھ ہی گئی اور وہ گاؤں جو دینی اور دنیاوی نعماء سے مالا مال ہوتا تھا اس کی ساری رونقیں ختم ہو گئیں نہ وہ وسیع اراضی نہ وہ باغات اور نہ وہ اعلیٰ نسل کے مویشی اور گھوڑے رہے اور وہاں اب ہو کا عالم ہے سب کچھ چھن گیا ہے-

چاندی چاندی اوسط درجے کی قدر و قیمت والی ایک سفید دھات ہے یہ نرم اور ڈھلنے والی دھات ہے- اور بجلی اور گرمی کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے- یہ ایک عمدہ دھات ہے اور اس سے زیور کے علاوہ تجربہ گاہوں کا سازوسامان بنتا ہے- یہ سکوں میں بھی استعمال ہوتی رہی زیورات میں تو اس کا بے شمار استعمال ہے- یہ اس قدر نرم ہوتی ہے کہ اسے سخت کرنے کیلئے اس میں تھوڑا سا تانبا ملانا پڑتا ہے- اگر اسے شورے کے تیزاب میں ملا کر بخارات میں تبدیل کر لیا جائے تو یہ فوٹوگرافی Photography کے کام میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے-

چاندی سب سے پہلے ایشیائے کوچک میں جزائر ایجبین اور سپین میں نکالی گئی تھی- پرانے زمانے میں اس کی بڑی قدر و قیمت تھی اور یہ کسی حد تک نایاب ہو گئی تھی- کیونکہ بہت سے ملکوں میں اس سے سکے بنائے جاتے تھے- سولہویں صدی میں سپین والوں نے میکسیکو اور جنوبی امریکہ کی دریافت کی اور وہاں چاندی کی کانوں سے خوب ہاتھ رنگے- آج کل زیادہ تر چاندی میکسیکو، امریکہ اور کینیڈا سے حاصل ہوتی ہے- یہ دوسری دھاتوں سے بھی حاصل ہوتی ہے مثلاً خام سیسے میں چاندی کی معقول مقدار موجود ہوتی ہے-

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 5 اپریل 2001ء

12-35 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
1-10 a.m. اطفال سے ملاقات۔
2-00 a.m. کہکشاں
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر171
3-30 a.m. اردو اسباق نمبر36
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
4-55 a.m. لقاء مع العرب نمبر218
6-00 a.m. اطفال سے ملاقات
6-55 a.m. اردو کلاس نمبر120
7-55 a.m. کہکشاں
8-15 a.m. اردو اسباق نمبر36
8-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر171
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
10-55 a.m. سندھی پروگرام۔
11-30 a.m. تبرکات: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی تقریر
12-40 p.m. لقاء مع العرب نمبر218
1-55 p.m. اردو کلاس نمبر120
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-30 p.m. ترکی سیکھیے۔
5-00 p.m. حضور کی مجلس سوال وجواب
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔نمبر8
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر16
8-40 p.m. چلڈرنز کارنر از ایم ٹی اے کراچی
9-05 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت
10-15 p.m. اردو کلاس نمبر121
11-20 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر219

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 7 اپریل 2001ء

12-30 a.m. تقریر: عبدالسلام طاہر صاحب
1-05 a.m. دستاویزی پروگرام۔
1-30 a.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-30 a.m. آل پاکستان مشاعرہ
3-05 a.m. مجلس عرفان۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
6-10 a.m. لقاء مع العرب نمبر220
7-15 a.m. اردو کلاس نمبر122
8-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے
8-55 a.m. مجلس عرفان
10-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
10-45a.m. چلڈرنز کلاس نمبر44
11-15 a.m. ایم ٹی اے ماریشس
12-20 p.m. انٹرویو
12-50 p.m. لقاء مع العرب نمبر220
1-50 p.m. اردو کلاس نمبر122
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے
5-15 p.m. جرمن ملاقات۔
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. کوئز: خطبات امام۔
7-55 p.m. چلڈرنز کلاس۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس حدیث۔
10-20 p.m. اردو کلاس نمبر123
11-25 p.m. لقاء مع العرب نمبر221

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 8 اپریل 2001ء

1-00 a.m. عربی پروگرام۔
1-25 a.m. چلڈرنز کلاس۔
2-25 a.m. پروگرام واقفین نو ربوہ
2-50 a.m. جرمن ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m. کوئز: خطبات امام
5-05 a.m. لقاء مع العرب نمبر221
6-10a.m. ایم۔ٹی۔اے وررائٹی
6-50 a.m. اردو کلاس نمبر123
7-55 a.m. سیرت النبیؐ
8-50 a.m. چلڈرنز کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-50 a.m. کوئز: خطبات امام۔
11-20 a.m. جرمن ملاقات۔
12-15 p.m. چائنیز پروگرام۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر221
1-55 p.m. اردو کلاس نمبر123
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-50 p.m چائنیز سیکھئے
5-15 p.m. ینگ لجنہ ناصرات سے ملاقات
6-20 p.m. بنگالی سروس۔
7-20 p.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-50 p.m. طبی معالات۔
8-30 p.m. چلڈرنز کلاس
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت
10-15 p.m. اردو کلاس نمبر124
11-30 p.m. لقاء مع العرب نمبر222

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

داخلہ ٹیسٹ

✿ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے انگلش میڈیم بوائز سیکشن میں ساتویں، آٹھویں اور نویں کلاس میں محدود داخلے کی گنجائش موجود ہے۔ داخلہ ٹیسٹ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ہوگا۔

7-اپریل حساب، سائنس

8-اپریل انگریزی

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

✿ محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ شیخ مشتاق احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ سنت نگر لاہور بعارضہ ہائی بلڈ پریشر اور شوگر بیمار ہیں۔ کان گلے اور ناک میں شدید انفیکشن ہے۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم منظور احمد نعیم صاحب ابن محترم مولانا محمد احمد نعیم مرحوم (مربی سلسلہ) کے دل کا بائی پاس اپریشن مورخہ 10-اپریل کو لاہور میں متوقع ہے۔ اپریشن کی کامیابی اور تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

✿ محترم شیخ آصف ممتاز صاحب نائب زعیم انصاراللہ سمن آباد لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی عزیزہ عطیۃ الحلیم ناصر صاحبہ اہلیہ عزیزم ناصر احمد صاحب آف فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 15 دسمبر 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام حاشر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب آف فیصل آباد کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے آمین۔

ضروری اعلان

✿ جو قارئین ہارکرز کے ذریعہ الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ مارچ 2001ء مبلغ 69 روپے بنتا ہے۔ براہ کرم جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

گمشدہ پرس

کسی صاحب کا ایک پرس کہیں گر گیا ہے جس میں شناختی کارڈ، ویلفیئر کارڈ، ریلوے ٹکٹ اور چند نقدی تھی۔ اگر کسی دوست کو یہ پرس ملے تو دفتر صدر عمومی میں جمع کروادے۔

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ GHP کی سیل بند معیاری، زود اثر پوٹینسی

اللہ شافی ہومیو پیتھک پوٹینسی انشاء اللہ اب نہیں اڑے گی اللہ شافی

ان خوبیوں کہ ★ نہ ٹوٹنے کا ڈر ★ نہ اڑنے کا خوف ★ وزن وڈاک خرچ کم کے ساتھ

	6X/30/200/1000		10M/50M/CM	
	10ML	20ML	10ML	20ML
GHP کی نئی پلاسٹک سیل بند شیشی میں نئے نپل، نئے ڈھکن اور اضافی کیپ کیساتھ	8/-	12/-	12/-	18/-
گلاس شیشی GHP یا شواب ڈھکن کے ساتھ	10/-	15/-	15/-	22/50
ایک گرین سپیشل گولیوں میں سیل بند پوٹینسی (بالکل قطروں کی طرح کام کرے)	10 گرام شوگر فری	20 گرام میٹھی	بائیو کیمک گولیاں 10 گرام	3X/6X/3X 20 گرام
	8/-	8/-	8/-	12/-

روزمرہ استعمال کے مدر ٹنکچرز سیل بند شیشی میں سپیشل رعایتی قیمت کیساتھ (بڑی پیکنگ آرڈر پر مل سکتی ہے)	دل کا ٹانک کریٹیگس کلاس سی		گردے کی پتھری بربرس / نیند کیلئے پیسی فلورا (کلاس سی)		موٹاپا۔ وزن کم کرنے کیلئے فائٹولاکابیری جرمنی	
	10ML	20ML	10ML	20ML	10ML	20ML
	15/-	25/-	20/-	30/-	40/-	60/-

روزمرہ استعمال کی 117 ضروری ادویات "ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل" اور نسخہ جات کے مطابق رعایتی قیمت پر

	خوبصورت بریف کیس کیساتھ	سادہ بکس کیساتھ	صرف ادویات
GHP کی نئی سیل بند پلاسٹک شیشی میں (نہ ٹوٹنے کا ڈر نہ اڑنے کا خوف۔ اٹھانے میں آسان) 10ML	1300/-	1000/-	900/-
GHP نئی سیل بند پلاسٹک شیشی میں 20ML	1600/-	1400/-	1300/-
گلاس شیشی میں GHP یا شواب ڈھکن کے ساتھ 10ML	1400/-	1200/-	1000/-

نوٹ: مندرجہ بالا قیمت پر مزید کسی قسم کی رعایت نہ ہوگی اور اس میں کسی وقت بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔

جرمنی کی سیل بند پوٹینسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، بائیو کیمک گولیاں، گلوبیولز، ڈسکس، بلینکس، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں، ڈراپرز نیز جرمن ہومیو فارمیسی کے زود اثر معیاری مرکبات اور کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔

تشخیص علاج ادویات

ہومیو پیتھک ادویات وعلاج کیلئے بااعتماد نام

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

گول بازار ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399

رعایتی قیمت کیساتھ

خبریں

ربوہ: 2- اپریل گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 18 زیادہ سے زیادہ 32 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 3- اپریل - غروب آفتاب: 6.31

☆ بدھ 4- اپریل - طلوع فجر: 4.28

☆ بدھ 4- اپریل - طلوع آفتاب: 5.51

بہشتی دروازہ میں بھگدڑ - 42 جاں بحق

پاکپتن میں حضرت بابا فرید گنج شکر کے عرس میں بہشتی دروازہ کھولنے کے موقع پر بھگدڑ کی وجہ سے 42- افراد جاں بحق اور 80 زخمی ہو گئے - کسی کے جسم پر ظاہرا کوئی چوٹ نہ تھی معمولی خراشیں تھیں، تمام مرنے والے دم گھٹنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے سجادہ نشین خاندان کے افراد کا کہنا ہے کہ یہ سانحہ انتظامیہ کی غفلت کے باعث پیش آیا - دوسری طرف انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ سانحہ بہشتی دروازہ لیٹ کھلنے کے باعث رش زیادہ ہو جانے کی وجہ سے پیش آیا - ابتدائی طور پر تھانہ میں سانحہ کے بارے میں ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر رپورٹ درج کر لی گئی ہے - اور جوڈیشل انکوائری شروع کر دی گئی ہے - سیشن جج اوکاڑہ پندرہ روز کے اندر انکوائری مکمل کر کے رپورٹ پیش کریں گے -

جنت میں جانے کا اعتقاد جس دروازے میں سے گزرنے کے وقت بھگدڑ مچی اسے بہشتی دروازہ کہا جاتا ہے اور زائرین کا یہ اعتقاد ہے کہ جو اس دروازے میں سے گزر جائے گا اسے جنت ملے گی - یہ دروازہ ہر سال 5 محرم کو بعد از عشاء کھلتا ہے اور 10 محرم کو بند ہو جاتا ہے - دروازہ کھلنے سے پہلے سجادہ نشین احاطہ کے اندر "عشق پیچوں" کی رسم ادا کرتے ہیں - اس رسم میں سجادہ نشین ایک کپڑا جو زرد رنگ میں ڈوبا ہوتا ہے اس سے زائرین پر زرد رنگ چھڑکتے ہیں - جس پر زرد رنگ کا ایک قطرہ بھی گر جائے وہ جنتی ہو جاتا ہے - رنگ چھڑکنے کے بعد زائرین میں زرد رنگ کے دھاگے بھی تقسیم کئے جاتے ہیں - اس دھاگے کو بھی جنت کی نشانی سمجھا جاتا ہے - اس رسم کے بعد بہشتی دروازہ کھولا جاتا ہے -

شہر میں ہڑتال بہشتی دروازے کے سانحے کے خلاف پورے شہر پاکپتن میں ہڑتال رہی - انجمن تاجران اور شہریوں کی بھاری تعداد نے جلوس نکالا - پولیس نے لاٹھیاں اور آنسو گیس منگوالی مگر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے پولیس کو روک دیا -

ہلاک ہونے والے کی تعداد ہلاک ہونے والوں کی تعداد کے بارے میں اخبارات میں اختلاف رہا - مرنے والوں کی تعداد 60 تک بتائی جا رہی ہے - کئی زائرین اپنے عزیزوں کی لاشیں بغیر اندراج کے لے گئے -

معاوضہ دینے کا اعلان حکومت پنجاب نے ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو 50 ہزار روپیہ فی کس معاوضہ دینے کا اعلان کیا ہے -

اڑھائی ہزار افراد کا گوادر بجلی گھر پر حملہ

گوادر میں اڑھائی ہزار کے قریب شرپسندوں نے حملہ کر کے بجلی گھر کو تباہ و برباد کر دیا - نیول فائر بریگیڈ کی گاڑی جلا کر راکھ کر دی نیوی کے دو سیلر زخمی ہو گئے - بجلی گھر کی 8 میں سے 6 ٹربائین بھی جلا دی گئیں -

☆☆☆☆☆

اعلان تعطیل

9، 10 محرم الحرام بمطابق 4، 5- اپریل 2001ء بروز بدھ جمعرات قومی تعطیل کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہے گا اس لئے ان ایام کے شمارے شائع نہیں ہوں گے - قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں -

(مینیجر الفضل)

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر 642605-632606

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزیٹنگ کارڈ لیٹر ہیڈ - بروشرز شادی کارڈ کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل فرسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

اکسیر بلڈ پریشر
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ - فون دکان 53181 - فون رہائش 53991
7 سیکھار سنٹر بیڈن روڈ - دی مال لاہور - فون دکان 7320977 - فون رہائش 5161681

البشیر - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART
Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs
Available in the shape of Metallic Mounts
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106, Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

DILAWAR RADIO
Deals in: * Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood power Amp + Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212,7352790

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے - نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج - بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج -
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا - یو کے
دار الصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524
نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کر کے تشریف لائیں تا کہ ان کو مشکل نہ پیش آئے -

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں - ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے -
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

HAROON'S
shop No.5.Moscow plaza Blue Area Islamabad ph: 826948
Shop no.8 Block A, super Market Islambad PH: 275734-829886

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

CPL 61

بیشنل اون ریڈی میڈ گارمنٹس
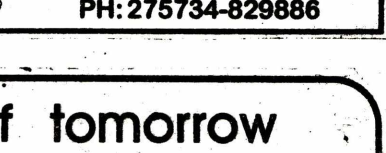
enen
GARMENTS
MANUFACTURERS IMPORTERS & EXPORTERS
28-1st Floor, Karim Plaza, Karim Block, Iqbal Town, Lahore - Pakistan. Tel#: 5411846 Fax#: 5411847
E-mail: enen@brain.net.pk